السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا اپنی بیوی کے ساتھ جھگڑا تھا توان ناخوش گوار تعلقات کے باعث ،جن کا سبب بچے کا پیدا نہ ہونا تھا ،میں نے غصے کی حالت میں مگر کامل عقل وشعور کے ساتھ اپنی بیوی سے کہہ دیا کہ اگر میں دوسری شادی نہ کروں تو میں دین اسلام سے بری ہوں گا لیکن اس کے بعد ہمارے تعلقات خوش گوار ہوگئے ، بیوی حاملہ بھی ہوگئی اور میں نے دوسری شادی کا ارادہ ترک کردیا ،سوال یہ ہے کہ اس قسم کا کفارہ کیا ہوگا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک بے ہودہ بات ہے ،مسلمان کے لئے اس طرح کی قسم کھانا جائز نہیں ہے ،نہ اس طرح کے الفاظ ہی زبان پر ۔حرام کردہ امور کو حرام سمجھے ،فرائض کے ادا کرنے میں کوشش کرے اور اگر کوئی لغزش ہوجائے تو فوراً اللہ تعالی کے سامنے سچی اور پکی (پختہ) توبہ کرے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص183

محدث فتویٰ